Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْد

جماعت نہم

LAST HOPE STUDY
Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

سُوْرَةُ صٓ

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آنا ہے:

(الف) اہلِ مشرق کو (ب) اسلام کو (ج) اہلِ مغرب کو (د) اہلِ روم کو

ii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا کا نام ہے:

(الف) عبداللہ بن عباس (ب) ابونواس (ج) ابوطالب (د) ابوجہل

iii قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے:

(الف) تدبر (ب) تصور (ج) توقع (د) تذکر

iv اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں:

(الف) شہروں میں (ب) یورپ میں (ج) جنت میں (د) دیہاتوں میں

v سُوْرَةُ صٓ کے آخر میں کس پیغمبر کا ذکر ہے؟

(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت ادریس علیہ السلام
(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت ہود علیہ السلام

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ صٓ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ صٓ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَةُ صٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَةُ صٓ کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجیے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

جوابات

(i) سُوْرَةُ صٓ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ صٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ صٓ رکھا گیا ہے۔

(ii) سُوْرَةُ صٓ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَةُ صٓ کا خلاصہ "عقیدہ رسالت کا بیان" ہے۔

(iii) سُوْرَةُ صٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ صٓ کے دو علمی و عملی نکات:

1 قرآنِ مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

2. اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

(iv) سُوْرَةُ صٓ کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجیے۔

جواب: ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ہمارے بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چناں چہ جب حضرت محمد رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔" اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کلمہ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سُوْرَةُ صٓ کی آیات نازل ہوئیں۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَةُ صٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ صٓ کا تعارف:

سُوْرَةُ صٓ مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔ سُوْرَةُ صٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ صٓ رکھا گیا ہے۔

شانِ نزول:

سُوْرَةُ صٓ کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چناں چہ جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسلَّم کو مجلس میں بلا کر آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسلَّم کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وسلَّم نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وسلَّم نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔ اس کے بعد آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وسلَّم نے کلمۂ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے۔ کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سُوْرَۃُ صٓ کی آیات نازل ہوئیں۔

(سنن ترمذی: 3232)

سُوْرَۃُ صٓ کا خلاصہ "عقیدہ رسالت کا بیان" ہے۔

سُوْرَۃُ صٓ کے مضامین:

مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب:

سُوْرَۃُ صٓ میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وسلَّم اور آپ کی دعوت پر مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

انبیاء کرام علیھم السلام کو جھٹلانے والی قوموں کا انجام:

سابقہ انبیاء کرام علیھم السلام کو جھٹلانے والی قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ان سے پہلے کتنی قومیں تباہ ہو چکی

انبیاء کرام علیھم السلام کا تذکرہ:

اس کے بعد سورت کے اختتام تک مختلف انبیاء کرام علیھم السلام کا تذکرہ ہے، جن میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمہ شفا جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار سے ان کے عقائد کے بارے میں بحث کی گئی ہے اور اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو ثابت کیا گیا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study